سوال

(1076) مردوں عورتوں کا آپس میں مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردوں کے لیے عورتوں کے ساتھ مصافحہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں سے مصافحہ کے مسئلہ میں کچھ تفصیل ہے۔ اگر یہ عورتیں اس مرد کے لیے محرم ہوں مثلاً ماں، بیٹی، بہن، خالہ، پھوپھی اور خود اس کی بیوی، تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور اگر یہ عورتیں غیر محرم ہوں تو جائز نہیں ہے۔ کیونکہ ایک عورت نے اپنا ہاتھ نبی علیہ السلام کی طرف بڑھایا کہ آپ اس سے مصافحہ کر لیں، تو آپ نے فرمایا: إِنِّي لا أُصافِحُ النِّساء ''میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا۔'' (سنن النسائی، کتاب البیعۃ، باب بیعۃ النساء، حدیث: 4181، سنن ابن ماجہ، کتاب الجھاد، باب بیعۃ النساء، حدیث: 2874 ومسند احمد بن حنبل: 353/6، حدیث: 27051۔)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

''اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نے کبھی کسی (اجنبی) عورت کا ہاتھ نہیں چھوا، اور آپ ان سے صرف زبانی بیعت لیتے تھے۔'' (صحیح بخاری، کتاب الطلاق، باب اذا اسلمت المشرکۃ، حدیث: 4983 صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب کیفیۃ بیعۃ، حدیث: 1866 وسنن ابن ماجہ، کتاب الجھاد، باب بیعۃ النساء، حدیث: 2875۔)

الغرض عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے محارم کے علاوہ دوسروں سے ہاتھ ملائے اور نہ کسی مرد کے لیے جائز ہے کہ اپنی محرم عورتوں کے علاوہ دوسروں سے مصافحہ کرے، جیسا کہ اوپر کی احادیث میں بیان ہوا ہے۔ نیز اس میں فتنے کا ڈر بھی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

محدث فتویٰ